https://www.upboardonline.com

मुद्रित पृष्ठों की संख्या : 8

अनुक्रमांक

नाम.

104/2 310

2018

उर्दू

द्वितीय प्रश्नपत्र

समय : तीन घण्टे 15 मिनट] [पूर्णांक : 50

निर्देश : प्रारम्भ के 15 मिनट परीक्षार्थियों को प्रश्नपत्र पढ़ने के लिए निर्धारित हैं।

1. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف **پانچ** اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے: $7\frac{1}{2}$

(ادبی سی پارے)

(i) بلا ہے نشۂ دنیا کہ تا قیامت آہ !
سب اہل قبر اسی کا خمار رکھتے ہیں

(ii) ہوش جاتا نہیں رہا لیکن
جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا

(iii) درد منت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا

[Turn over

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

(iv) غمِ ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

(v) کیا سُنیں گے وہ خلق کی فریاد
وہ کہتے ہیں جو کوئی خدا ہی نہیں

(vi) یہی اک راستہ باقی تھا کیا اوج مراتب کا ؟
بنے اہل نظر تم دشمنِ اہل ہنر ہو کر

(vii) وہ ہی وہ ہیں مگر ظہور نہیں
اس طرح دور ہیں کہ دور نہیں

(viii) تیری ہزار برتری، تیری ہزار مصلحت
میری ہر اک شکست میں میرے ہر اک قصور میں

(ix) ہائے انجام اُس سفینے کا
ناخُدا نے جسے ڈبویا ہے

(x) سحر اور شام یوں ہی زندگانی ہوتی جاتی ہے
زمانہ بہتا جاتا ہے کہانی ہوتی جاتی ہے

(ادب پارے)

(i) آن میں کچھ ہیں، آن میں کچھ ہیں ؟
تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی

https://www.upboardonline.com

(ii) خُدا پنہاں ہے! عالم آشکارا
نہاں ہے گنج ویرانہ عیاں ہے

(iii) تو نے رسوا کیا مجھے اب تک
کوئی بھی جانتا تھا نام مرا

(iv) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں بتاؤ کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

(v) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

(vi) کیا کوئی زمانے میں ستمگر نہیں ہوتا
ہوتا ہے مگر تیرے برابر نہیں ہوتا

(vii) دل سے کس طرح بھلاؤں تجھے اے پردہ نشیں
بے خودی میں بھی تو رہتا ہے تیرا دھیان بہت

(viii) ناز کرتی ہے خانہ ویرانی
ایسے خانہ خراب ہیں ہم لوگ

(ix) کیا خاک سیر کیجئے دنیائے رنگ و بو کی
مُہلت نہ آرزو کی فرصت نہ جستجو کی

(x) بوئے یوسف سے ہوا تازہ دماغِ یعقوب
اور الحمد صبا مصر سے کنعاں آئی

[Turn over

2. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی ایک اقتباس کا مطلب مع سیاق و سباق کیجئے : $7\frac{1}{2}$

(ادبی سی پارے)

(الف) دردِ غمِ حیات کا درماں چلا گیا
وہ خضرِ عصر و عیسیٰ دوراں چلا گیا
ہندو چلا گیا، نہ مسلماں چلا گیا
انساں کی جستجو میں اک انساں چلا گیا
برہم ہے زلفِ کفر تو ایماں ہے سرنگوں
وہ فخر و نازشِ ایماں چلا گیا
بیمار زندگی کی کرے کون دل دہی
نباض و چارہ سازِ مریضاں چلا گیا
کس کی نظر پڑے گی عصیاں پہ لطف کی
وہ محرمِ نزاکت عصیاں چلا گیا
وہ رازدارِ محفلِ یاراں نہیں رہا
وہ غم گسارِ بزمِ حریفاں چلا گیا

(ب) دور کوہ لب ساحل سے جو گزری اک موج
کوہ نے اُس سے کہا "تو نے نہ دیکھا مرا اوج"
مجھ سے مل کر تجھے جانا تھا برائے دم چند
بولی "سالک کبھی کرتے نہیں ساکن کو پسند"

ہیں بڑے آپ مگر اپنی جگہ سے ہیں اٹل
اپنی رفتار میں کیا فائدہ ڈالوں میں خلل
ہنس کے اس بحث پہ بولا کسی جانب سے حُباب
پوچھیے موج سے ہے بھی اُسے رُک جانے کی تاب
اپنے بس ہی میں نہیں ہے یہ تعلّی کیسی؟
اضطراری ہے روش شانِ ارادی کیسی!
بہ گئی موج یہ کہہ کر کہ "میں مغرور نہیں"
تجھ میں اے کوہ مگر روشنیِ طور نہیں

(ادب پارے)

(الف) نے رتبۂ زر کو ہے نہ جواہر کی منزلت
نے قدر اسپ کی ہے نہ کچھ فیل کا وقار
خلعت کسی کو اسپ کسی کو، کسی کو فیل
بخشے کسی کو لاکھ، کسی کو دے ہزار
حافظ یہ چاہے عہدہ سے اس کے بر آؤں میں
پیادے کو دے کے تین روپے، نو روپے سوار
کیا کیا میں اُس کی تنگ دِلی کا کروں بیاں
خست کا اُس کے کیا کروں اظہار بار بار
حافظ نے سر دیا نہ دیا زر ہوئی ہے یہ
تاریخ اُس کے فوت کی کر کے عدد شمار
تاریخ فتح عرض کی سودا نے یوں کہ ہو
یہ فتح تو مبارک نواب نام دار

[Turn over

(ب) خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا ظلمت کا نشاں لہرانے لگا
مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا
وہ سانولے پن پر میداں کے، ہلکی سی صباحت دوڑ چلی
تھوڑا سا ابھر کر بادل سے وہ چاند جبیں جھکانے لگا

لو ڈوب گیا پھر بادل میں بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے
لو پھر وہ گھٹائیں چار ہوئیں ظلمت کا قدم تھرّانے لگا
بادل میں چھپا تو کھول دیے بادل میں دریچے ہیرے کے
گردوں پہ جو آیا تو گردوں دریا کی طرح لہرانے لگا

ہمّتی جو گھٹا تاریکی میں چاندی کے سفینے لے کے چلا
سنکی جو ہوا تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا
غرفوں سے جو جھانکا گردوں نے اَمواج کی نبضیں تیز ہوئیں
حلقوں میں جو دوڑا بادل کے کہسار کا سر چکرانے لگا

3. مندرجہ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کی غزل گوئی کی خوبیاں تحریر کیجیے : 5

(i) خواجہ میر درد
(ii) غالب
(iii) چکبست
(iv) خواجہ حیدر علی آتش
(v) علی سکندر جگر مرادآبادی

4. دیا شنکر نسیم کی مثنوی نگاری کی خصوصیات تحریر کیجئے۔ 5

یا

مولانا الطاف حسین حالی کی نظم گوئی کی خوبیاں بیان کیجئے۔

5. قصیدہ، مرثیہ، رُباعی میں سے کسی ایک صنف شاعری پر مختصر نوٹ لکھئے۔ 5

6. علم بیان کی تعریف کیجئے اور مثالیں بھی تحریر کیجئے۔ 5

یا

صنعت حسن تعلیل، صنعتِ لف ونشر مرتب، صنعت تضاد، صنعت ابہام تناسب میں سے دو کی تعریف کیجئے اور مثالیں بھی تحریر کیجئے۔

7. مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف پانچ کو اس طرح اپنے جملوں میں استعمال کیجئے کہ اُن کا مفہوم پوری طرح واضح ہو جائے۔ 5

(i) عید کا چاند ہونا

(ii) ہوا سے باتیں کرنا

(iii) دانت تلے انگلی دبانا

(iv) اندھے کی لکڑی ہونا

(v) قلعی کھولنا

(vi) ہتھیلی پر سرسوں جمانا

(vii) بد اچھا بدنام بُرا

(viii) آ بیل مجھے مار

(ix) اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

(x) ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا

[Turn over

https://www.upboardonline.com

8. عنوانات ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیں جو کم از کم دو صفحات پر مشتمل ہو : 10

(i) فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات

(ii) میرا پسندیدہ افسانہ نگار

(iii) مُشاعرے کی اہمیت

(iv) اُردو تنقید اور پروفیسر احتشام حسین

(v) سائنس کے کرشمے اور ان کی افادیت

310 - 1,20,000

https://www.upboardonline.com
Whatsapp @ 9300930012
Send your old paper & get 10/-
अपने पुराने पेपर्स भेजे और 10 रुपये पायें,
Paytm or Google Pay से